اختبار الالتحاق بجامعة دارالعلوم کراتشی ۱۴۴۳ھ

الصف المطلوب: العالیہ/ السنة الثانیة (الصف السادس)

تاریخ: ۱۲/شوال المکرم الموافق:۱۴/مایو۲۰۲۲م اليوم: (يوم السبت)

ملحوظة:(۱) مندرجہ ذیل چھ سوالات کے ہر ہر جز میں سے کوئی ایک جز حل کریں۔

(۲) جو بھی عربی عبارت نقل کریں اس میں قواعدِ املاء وترقیم (رموزِ اوقاف:علامتِ استفہام، تعجب، نداء، ختمہ، سکتہ اور کتابتِ ہمزہ وغیرہ) کالحاظ رکھیں، اعراب لگاکر سلیس ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کے لغوی معنی بتائیں۔ خوش خط تحریر اور عربی میں جواب ترجیح کا باعث ہے۔

(الفقه)

السؤال الاول (الف): وليس في الفيروزج الذي يوجد في الجبال خمس وفي الزئبق الخمس في قول ابي حنيفة اخرا وهو قول محمد خلافا لابي يوسف ولا خمس في اللؤلؤ والعنبر عند ابي حنيفة ومحمد وقال ابو يوسف فيهما وفي كل حلية تخرج من البحر خمس

کون سے اموال میں خمس واجب ہوتا ہے؟ کن اموال پر زکوۃ فرض ہوتی ہے؟ وجوب زکوۃ اور وجوب قربانی کے نصاب میں کیا فرق ہے؟ زکوۃ لینا کب درست ہے؟ اور مانگنا کب جائز ہے؟

(ب): ولو قضى بعض الفوائت حتى قل ما بقي عاد الترتيب عند البعض وهو الاظهر فانه روي عن محمد رحمه الله فيمن ترك صلاة يوم وليلة وجعل يقضي من الغد مع كل وقتية فائتة فالفوائت جائزة على كل حال والوقتيات فاسدة ان قدمها لدخول الفوائت في حد القلة وان اخرها فكذلك الا العشاء الاخيرة لانه لا فائتة عليه في ظنه حال ادائها..

صورت مسئلہ واضح کریں۔ نیز صاحبِ ترتیب، فائت الحج، فاسد الحج، الماٰم فاسد، طواف قدوم، طواف صدر کی تعریف کریں۔

(أصول الفقه)

السؤال الثاني (الف): وقلنا جميعا المنافع لاتضمن بالاتلاف وهو عطف على قوله قال ابوحنيفة اى ومن اجل ان مالا يعقل له مثل لايضمن شرعا قلنا جميعا يعنى ابا حنيفة وابا يوسف ومحمدا بخلاف الشافعي لايضمن منافع ما غصبه بالاتلاف وكذا بالامساك...

ذکر کردہ مسئلہ کی دلنشین شرح کریں۔ اقتضاء النص، اشارۃ النص، متشابہ، مؤول، حقیقت، خبرِ متواتر، عموم مجاز کی تعریف کریں۔

(ب): واما الثابت بدلالة النص فما ثبت بمعنى النص لغة لا اجتهادا عدل ههنا عن طريق العبارة والاشارة وكان ينبغي ان يقول اما الاستدلال بدلالة النص فالعمل بما ثبت... لكن هذه مسامحة قديمة من فخر الاسلام حيث يذكر تارة الاستدلال والوقوف وهو فعل المجتهد، وتارة العبارة والاشارة وهو من اقسام النظم حقيقة وتارة الثابت بالعبارة والاشارة وهو من صفات الحكم ولا ضير فيه بعد وضوح المقصود...

عبارت کی بے غبار تشریح کریں۔ دلالت النص کی تعریف میں ذکر کردہ قیود کے فوائد لکھیں۔

(الأدب العربي)

السؤال الثالث (الف): تعارجت لارغبة فى العرج... ولكن لاقرع باب الفرج

والقي حبلي على غاربي... واسلك مسلك من قد مرج... فان لامني القوم قلت اعذروا... فليس على اعرج من حرج... (دلنشین تشریح کریں۔ عربی میں شرح باعث ترجیح ہوگی)۔ آخری شعر کی ترکیب نحوی کریں۔

(ب): (درج ذیل پیراگراف کا عربی میں ترجمہ کریں) مسلمانوں میں کتنے ہی سیاح گذرے ہیں، مگر ان میں سب سے زیادہ شہرت کے لحاظ سے بڑھا ہوا ابن بطوطہ ہے، اس نے اپنی زندگی کے تیس سال سیاحت میں گذارے ہیں، اس عرصہ میں اس نے تقریبا ۷۵۰۰۰ میل کا سفر طے کیا، یہ ۱۷ رجب ۷۰۳ھ مطابق ۱۳۰۴ء کو شمالی افریقہ کے شہر طنجہ میں پیدا ہوا، اور وہیں پرورش پائی۔ جب اکیس سال کا ہوا تو طنجہ سے ۷۲۵ھ میں حج کے ارادے سے نکلا اور یہیں سے اس کی سیاحت کا آغاز ہوتا ہے۔

(النحو)

السؤال الرابع (الف): المفعول معه هو مذكور بعد الواو لمصاحبة معمول فعل لفظا و معنى فان كان الفعل لفظا وجاز العطف فالوجهان، مثالوں کے ساتھ عبارت کی دلنشین شرح کریں، خط کشیدہ جملہ کی ترکیب نحوی کریں۔ التاكيد المعنوي، القسم الثاني للمبتدا، الحال وصاحبه کا مطلب واضح کریں۔ نیز للمتقين، يستشيرون، ضالة، اهدِ، لاتتخذوا، استُضعفوا کی صرفی تحقیق کریں۔

(ب): وقد يكون المبتدا نكرة اذا تخصص بوجه ما مثل لعبد مؤمن خير من مشرك ارجل في الدار ام امراة وما احد خير منك وشر اهر ذا ناب وفي الدار رجل وسلام عليك، **مذکورہ مثالوں میں مبتدا میں تخصیص پائی جارہی ہے۔ وجوہِ تخصیص کی وضاحت کریں۔**

نیز ان اصطلاحات میں سے صرف تین کی تعریف کریں۔ تنوين مقابله، ترخيم، صفت مشبهه، ما اضمر عامله على شريطة التفسير، القسم الثاني من المبتدا، شرائط العجمة لكون السبب مانعا من الصرف.

(المنطق)

السؤال الخامس (الف): تباین جزئی، عموم و خصوص من وجہ، ممکنہ خاصہ، ممکنہ عامہ، ضروریہ مطلقہ، وقتیہ مطلقہ، جزئی اضافی، دلیل لمی، دلیل انی، عنادیہ، اتفاقیہ۔۔۔ ان اصطلاحات میں سے صرف آٹھ کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں۔

(ب) والحق ان وجود الطبعي بمعنى وجود اشخاصه لاينبغي ان يشك في ان الكلي المنطقي غير موجود في الخارج فان الكلية انما تعرض المفهومات في العقل ولذا كانت من المعقولات الثانية وكذا في العقل غير موجود فيه فان انتفاء الجزء يستلزم انتفاء الكل وانما النزاع في ان الطبعي كالانسان من حيث هو انسان الذي يعرضه الكلية في العقل هل هو موجود في الخارج في ضمن افراده ام لا؟ ليس الموجود فيه الا الافراد والاول مذهب جمهور الحكماء والثاني مذهب بعض المتاخرين ومنهم المصنف رحمه الله. عبارت بالا میں مناطقہ کا اختلاف واضح کریں۔

(الفلسفة)

السؤال السادس (الف): ان اصطلاحات میں سے صرف پانچ کی تعریف کریں: جسم تعلیمی، جسم طبیعی، صورت جسمیہ، صورت نوعیہ، ہیولی، محل، جزء لایتجزی، بعد، قسمت طبعی، قسمت کسری

(ب): ان اصطلاحات میں سے صرف سات کی تعریف کریں: علم البديع، فصاحة الكلام، فصاحة المتكلم، تورية، ابهام، قصر حقيقي، قصر اضافي، اطناب، ايجاز، استعارة

وفقكم ملهم الصواب للإصابة في الجواب